انسانی ہمدردی سے متعلق
۴۰ حدیثیں

بموقع نواں کل ہند مسابقة القرآن الکریم

ناشر

جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

الحدیث(۱): عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلرَّاحِمُوْنَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ اِرْحَمُوْا مَنْ فِيْ الْاَرْضِ يَرْحَمُكُمْ مَنْ فِى السَّمَاءِ. (رواه ابوداود، والترمذی)

ترجمہ حدیث: اللہ کی مخلوق پر رحم کرنے والوں پر حضرت رحمٰن رحم فرماتے ہیں تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

الحدیث(۲): عَنْ جَرِيْرِبْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لايَرْحَمُ النَّاسَ (متفق علیه)

ترجمہ حدیث: حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

الحدیث (۳): عَنْ اَبِي هُرِيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلْمُؤمِنُ مَألَفٌ وَلَاخَيْرَ فِىْ مَنْ لَايَألَفُ وَلَايُوْلَفُ.

ترجمہ: حضرت ابوہریرہؓ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن الفت کا مرکز ہے اور اس شخص میں خیر نہیں جو دوسروں سے الفت نہیں کرتا اور نہ دوسرے اس سے الفت رکھتے ہیں۔

الحدیث(۴) : عَنِ ابْنِ عُمَر رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ صَلى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمُسْلِمُ اَخُوْالْمُسْلِمِ لا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَمَنْ كَانَ فِيْ حَاجَةِ أَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ فِيْ حَاجَتِهِ ،وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ

كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (متفق عليه)

ترجمۂ حدیث: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ وہ اس پر ظلم کرے اور نہ اسے دشمن کے حوالہ کرے، جو مسلمان اپنے بھائی کی حاجت روائی میں مشغول رہے گا اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت کو پورا فرمائیں گے، جو کسی مسلمان کی تکلیف کو دور کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کی مصیبتوں میں سے ایک بڑی مصیبت کو دور فرمائے گا، جو کسی مسلمان کے عیب پر پردہ ڈالے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے عیوب پر پردہ ڈالیں گے۔

الحديث ٥: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابن عُمَرَ رضى اللّٰه عنهما قَال: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ: اَلْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ فأَحَبُّ الْخَلْقِ إِلَى اللّٰهِ مَنْ اَحْسَنَ إِلٰى عِيَالِهِ. (ر واه البيهقى)

ترجمۂ حدیث: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ساری مخلوق اللہ کی عیال ہے، اللہ کو اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جو اللہ کی عیال کے ساتھ اچھا معاملہ کرے۔

الحديث (٦): عن أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَثْقَلَ شَيْءٍ يُوْضَعُ فِي مِيْزَانِ الْمُؤ مِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُلُقٌ حَسَنٌ وَإِنّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيَّ. (رواه الترمذى و إبن حبان)

ترجمہ: قیامت کے روز مومن کے میزان میں سب سے زیادہ وزنی چیز جو رکھی جائے گی وہ اس کے عمدہ اخلاق ہوں گے اور اللہ تعالیٰ فحش گوئی اور بداخلاقی کو پسند نہیں کرتا۔

الحديث (٧): عن أَبِيْ هريرةَ رضي الله عنه أَنَّ رَجُلًا شَكَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْوَةَ قَلْبِهِ قَالَ: إِمْسَحْ رَأسَ الْيَتِيْمِ وَاَطْعِمِ الْمِسْكِيْنَ.

(مسند أحمد)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے دل کی سختی کی شکایت کی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرو اور مسکین کو کھانا کھلاؤ۔

الحديث (٨): عَنْ أبِيْ بَكْرِ الصّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عن النّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لاَ يَدْخُلُ الجَنّةَ خِبٌّ وَ لاَ بَخِيْلٌ وَلاَ مَنّانٌ. (رواه الترمذي)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ دھوکہ باز، بخیل اور احسان جتلانے والا شخص جنت میں داخل نہ ہوگا۔

الحديث (٩): عَنْ أبِيْ هريرة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال مُوسٰى بنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلامُ يَارَبِّ مَنْ اَعَزُّ عِبادِكَ عِنْدَكَ قَالَ: مَنْ اِذَا قَدَرَ غَفَرَ (رواه البيهقي)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ موسیٰ بن عمران علیہ السلام نے جناب باری تعالیٰ میں عرض کیا: آپ کے بندوں میں سے آپ کی بارگاہ میں کون زیادہ باعزت ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وہ بندہ جو انتقام پر قادر ہو اور معاف کردے۔

الحديث (١٠): عَنْ حذَيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلِّم: لَاتَكُوْنُوْا اِمَّعَةً تَقُوْلُوْنَ اِنْ اَحْسَنَ النَّاسُ اَحْسَنَّا وَاِنْ ظَلَمُوْا ظَلَمْنَا وَلٰكِنْ وَطِّنُوْا اَنْفُسَكُمْ اِنْ اَحْسَنَ النَّاسُ اَنْ تُحْسِنُوْا وَاِنْ أَسَاءُ وْا فَلاَ تَظْلِمُوْا. (رواه الترمذي)

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں کو دیکھا دیکھی کام کرنے والے نہ بنو کہ اگر لوگ احسان کریں گے تو ہم بھی احسان کریں گے اور اگر لوگ ظلم کا برتاو کریں گے تو ہم بھی ویسا ہی کریں گے۔ بل کہ تم اپنے دل کو اس بات پر پختہ کرو۔ کہ اگر لوگ احسان کریں گے تب بھی احسان کریں گے اور اگر برا سلوک کریں گے تب بھی تم ظلم وزیادتی نہ کرو۔

حدیث (۱۱): عن أبي هُرَيْرَةَ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قال: اِيَّاكُمْ وَالحَسَدَ فِانَّ الحَسَدَ يأكُلُ الحَسَنَاتِ كَماتَاكُلُ النَّارُ الحَطَبَ. (رواه ابو داؤد)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا. تم حسد سے بچو اس لئے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔

الحديث(۱۲): عن أنسٍؓ عَنِ النّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قال: والّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهِ لا يُؤمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.

(رواه البخارى ومسلم)

ترجمہ، حضرت انسؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رویت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا

اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، کوئی بندہ اس وقت تک مومن کامل نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے لئے وہی بات پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

الحديث(۱۳): عَنِ النُّعمَانِ بُنِ بَشِيُرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. تَرَى الْمُؤمِنِيْنَ فِىْ تَرَاحُمِهِمْ وَ تَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَكىٰ عُضْوًا تَدَاعىٰ لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بالسَّهَرِ والحُمّٰى.

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم مومنین کو باہم مہربانی کرنے، محبت کرنے، شفقت کرنے کے سلسلے میں جسم انسانی کی طرح دیکھو گے کہ جب جسم کا کوئی ایک حصہ تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے تو پورا بدن بخار اور بے خوابی میں شریک ہوجاتا ہے۔

الحديث (۱۴): عَنْ أَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قَالَ: الْمُؤمِنُ لِلْمُؤمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّبَعْضُهُ بَعْضاً ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ أصَابِعِهِ. (رواه البخارى ومسلم)

ترجمہ: ۔ایک مؤمن دوسرے مؤمن کے حق میں عمارت کی طرح ہوتا ہے جس کا بعض حصہ دوسرے بعض کو مضبوط کرتا ہے پھر آپ علیہ السلام نے اپنی مبارک انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر کے بتلایا۔

الحديث(۱۵): عن جابرٍؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قَالَ: مَامِن إِمْرِىءٍ مُسْلِمٍ يَخْذُلُ إِمْرَأًمُسْلِمًا فِيْ مَوْضِعٍ يُنْتَهَكُ فِيْهِ حُرْمَتُهُ وَيُنْتَقُص

فِیُهِ مِنُ عِرُضِهِ إِلَّا خَذَلَهُ اللّٰه تعالیٰ فِيُ مَوُضِعٍ یُحِبُّ نُصُرَتَهُ وَمَامِنُ إِمُرِئٍ مُسُلِمٍ یَنُصُرُ مُسُلِمًا فِيُ مَوُضِعٍ یُنُتَقَصُ مِنُ عِرُضِهِ وَیُنُتَهَکُ فِیُهِ مِنُ حُرُمَتِهِ إِلَّا نَصَرَهُ اللّٰهُ فِيُ مَوُطِنٍ یُحِبُّ فِیُهِ نُصُرَتَهُ. (رواه أبو داؤد)

ترجمہ: حضرت جابرؓ سے روایت کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بھی مسلمان کسی دوسرے مسلمان کو کسی ایسے موقع پر بے یارومددگار چھوڑے جس میں اس کی عزت پر حملہ ہو اوراس کی آبروریزی ہورہی ہو، اللہ تعالیٰ بھی اسے اسی جگہ مدد سے محروم رکھیں گے، جہاں وہ اللہ کی مدد کا طلب گار ہوگا۔ اور جو کسی مسلمان کی ایسے موقع پر مدد کرے گا، کہ اس کی عزت پر حملہ ہو اس کی آبروریزی کی جارہی ہو، تو اللہ تعالیٰ اس کی ایسے موقع پر مدد فرمائیں گے جب کہ وہ اُس کی نصرت کا خواہش مند ہوگا۔

الحدیث(١٦):عَنُ أَبِيُ سَعِیُدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنُهُ قال: قَالَ رَسُوُلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیُهِ وَسَلَّمُ أَیُّمَا مُسلِمٍ کَسَا مسلمًا ثَوُبًا عَلٰی عُرىً کَسَاهُ اللّٰهُ مِنُ خُضُرِ الجنةِ .أَیُّمَا مُسُلِمٍ اَطعَمَ مُسُلِمًا عَلٰی جُوُعٍ أَطعَمَهُ اللّٰهُ منُ ثِمَارِالجنةِ وأَیُّمَا مُسُلِمٍ سَقٰی مسلمًا علی ظماً سقَاهُ اللّٰهُ مِن الرَّحیقِ المَخُتُومِ.

(رواه أبوداؤد، والترمذی)

ترجمہ: حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان کسی ننگے کو کپڑا پہنائے اللہ اسے جنت کے سبز لباس پہنائے گا۔ جو مسلمان کسی بھوکے مسلمان کو کھانا کھلائے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے میوے کھلائے گا۔ اور جو مسلمان کسی مسلمان کو پانی پلائے تو اللہ تعالیٰ اس کو مُہر بند شراب سے سیراب کرے گا۔

الحدیث(١٧): عَنُ أَنُسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنُهَ قَالَ: قَالَ رَسُوُلُ اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیُهِ وَسَلَّمَ: مَا اٰمَنَ بِيُ مَن بَاتَ شَبعَانَ وَ جَارُهُ جَائِعٌ الیٰ جَنبِه وَهُوَ یَعلَمُ بِهٖ.

(رواه البزار والطبرانی)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص نے مجھ پر کامل ایمان نہیں لایا جو شکم سیری کی حالت میں رات گذارے اس حال میں کہ اس کا پڑوسی جو اس کے بغل میں رہتا ہے بھوکا ہو اور اس کے بھوکے ہونے کو وہ جانتا ہو۔

الحدیث(١٨): عَنُ عا ئِشَةَ رَضِیَ اللهُ عَنُهَا قالَتُ : جاءَ تُنِی إِمُرَأةٌ وَمَعَهَا اِبُنَتَانِ لَهَا تَسأَلُنِیُ فلَمُ تَجِدُعِنُدِی غَیُرَ تَمُرَةٍ وَاحِدَةٍفَأَ عُطَیُتُها إِیّاهَا فقَسَمَتُ بَیُنَ ابُنَتَیُهَا وَلَمُ تأْکُلُ منُهَا ثُمَّ قَامَتُ فَخَرَجَتُ فَدَخَلَ النَّبِی صلی اللّٰهُ عَلَیُهِ وسَلَّمَ فَحَدَّثُتُهُ فقَالَ: مَنُ ابُتُلِیَ مِنُ هٰذِهِ الُبَنَاتِ بِشَیُءٍ فَأحُسَنَ إِلَیُهِنَّ کُنَّ لَهُ سِتُرًا مِّنَ النَّارِ. (متفق علیه)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے، وہ فرماتی ہیں: کہ میرے پاس ایک عورت آئی جس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں تھیں، وہ مجھ سے مانگنے لگی اس نے میرے پاس ایک کھجور کے علاوہ کچھ نہ پایا میں نے وہ کھجور اسے دے دی تو اس نے اس کھجور کو اپنی دونوں بیٹیوں کے درمیان تقسیم کردیا خود کچھ نہ کھایا پھر اٹھی اور چلی گئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں نے یہ ماجرا آپ سے بیان کیا جس پر آپ نے فرمایا جو کوئی شخص ان بیٹیوں میں سے کسی بیٹی کے ذریعہ آزمایا جائے۔ اور وہ ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے تو یہ

بیٹیاں اس کے حق میں جہنم سے آڑ بنیں گی۔

الحدیث (۱۹): عَنْ أَنَسٍ رَضِی الله عنه قالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمُ، مَنْ عَالَ جَارِیَتَیْنِ حَتّٰی تَبْلُغَا جَاءَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ أَنَا وَهُوَ هٰكَذَا وَضَمَّ أَصَابِعَهُ.

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی شخص دو لڑکیوں کی پرورش کرے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو تو وہ اور میں قیامت کے دن اس طرح ہوں گے آپ نے اپنی ہاتھ کی انگلیوں کو ملا کر دکھایا۔

الحدیث (۲۰): عَنْ أَسْمَاءِ بِنْتِ أَبِیْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَتْ اِنَّ اُمِّی قَدِمَتْ عَلَیّ وَهِیَ مُشْرِكَةٌ فِيْ عَهْدِ قُرَیْشٍ فَقَالَتْ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ أُمِّي قَدِمَتْ عَلَیَّ وَهِیَ رَاغِبَةٌ اَفَاَ صِلُهَا؟ قَالَ نَعَمْ صِلِیْهَا (متفق علیه)

ترجمہ: حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ میرے پاس میری والدہ آئی اس حال میں کہ وہ مشرکہ تھیں قریش مکہ کے حدیبیہ کے معاہدے کے زمانے میں، میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میری والدہ میرے پاس آئی ہے، اس حال میں کہ وہ مجھ سے مال اور امداد کی خواہش مند ہے تو کیا میں اس کے ساتھ صلہ رحمی کا معاملہ کروں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں تم اس کے ساتھ سلوک کرو۔

الحدیث (۲۱): عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللّٰه عَنْهُ: عَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمُ أَنَّهُ قَالَ: أَنَا وَكَافِلُ الْیَتِیْمِ فِيْ الْجَنَّةِ هٰكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰی وَفَرَّجَ بَیْنَهُمَا. (رواه البخاری)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ساتھ ہوں گے اور آپ نے اپنی سبابہ اور درمیانی انگلی کے ذریعہ اشارہ فرمایا اور دونوں میں قدرے کشادگی رکھی۔

الحدیث (۲۲): وَعَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قال: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمُ: أَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَایَظْلِمُهُ وَلَایَخْذُلُهُ وَلَایَحْقِرُهُ: اَلتَّقْوٰی هٰهُنَا وَیُشِیْرُ إِلٰی صَدْرِهٖ ثَلَاثَ مِرَارٍ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ اَنَّ یَحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلٰی الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ. (رواه مسلم)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس پر ظلم نہ کرے، اسے بے یار و مددگار نہ چھوڑے، اور نہ اسے حقیر جانے، تقوی دل میں ہوتا ہے، آپ نے اپنے سینے کی طرف تین مرتبہ اشارہ فرمایا، انسان کے برا ہونے کے لئے اتنا کافی ہے کہ وہ اپنے دینی بھائی کو حقیر جانے ہر مسلمان کا دوسرے مسلمان پر اس کا خون بہانا اور مال لینا اور آبرو ریزی کرنا حرام ہے۔

الحدیث (۲۳): وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمُ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه: كَیْفَ تَقُوْلُ فِیْ رَجُلٍ اَحَبَّ قَوْمًا وَ لَمْ یَلْحَقْ بِهِمْ فَقَالَ: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ (متفق علیه)

ترجمہ: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ آپ اس شخص کے

بارے میں کیا فرمائیں گے جو کسی قوم سے محبت رکھتا ہے حالاں کہ ان جیسے اعمال نہیں کرتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کا حشر ان کے ساتھ ہوگا جن سے وہ محبت کرتا ہوگا۔

الحدیث(۲۴): عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَا اَبَاذَرٍّ لَاعَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ وَلَاوَرَعَ كَالْكَفِّ وَلَاحَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ. (رواه ابن ماجه و البيهقى فى شعب الإيمان).

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :اے اُبوذر تدبیر کی طرح کوئی عقل نہیں اور لوگوں کو اذیت دینے سے رکنے جیسی کوئی پرہیز گاری نہیں اور حسن اخلاق جیسی کوئی خاندانی شرافت نہیں۔

الحدیث(۲۵): عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْمُؤمِنُ غِرٌّ كَرِيْمٌ وَالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِيْمٌ.(   )

ترجمہ: حضرت اُبوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ مؤمن بھولا بھالا باعزت ہوتا ہے اور فاسق فاجر انسان فریبی عیار اور بداخلاق ہوتا ہے۔

الحدیث(۲٦) : عَنْ أَبِىْ هريرة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قال: مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامةِ وَ مَنْ يَسَّرَ عَلى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِىْ الدُّنْيَا والآخِرةِ – وَمَنْ سَتَرَ مُسلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِيْ الدُّنْيَا وَ الآخِرَةِ – وَاللّٰهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ اَخِيْهِ – وَ مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ بِهٖ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ –وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِىْ بَيْتٍ مِنْ بُيُوْتِ

اللهِ تَعَالٰى يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللهِ وَ يَتَدَارَسُوْنَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَ غَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللهُ فِىْ مَنْ عِنْدَهُ –وَ مَنْ بَطَّأَ بِهٖ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهُ. (رواه مسلم)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو کسی مؤمن سے کسی دنیوی تکلیف کو دور کرے گا تو حق تعالیٰ اس سے قیامت کے دن کی تکلیف میں سے بڑی تکلیف کو دور فرمائیں گے، جو کسی تنگدست مقروض کو سہولت دے تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا و آخرت میں سہولت عطا فرمائے گا، جو کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالے گا اللہ تعالیٰ اس کے عیب پر دنیا و آخرت میں پردہ ڈالیں گے، جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرنے میں مشغول رہے گا، اللہ تعالیٰ اس بندے کی مدد فرمائیں گے، جو شخص علم کی تلاش میں کوئی راہ اختیار کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرمادیں گے، جو لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی کے گھر میں جمع ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں یا آپس میں پڑھتے ہیں تو ان پر سکینہ نازل ہوتا ہے اور انھیں اللہ کی رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا تذکرہ اپنے پاس کی مخلوق یعنی فرشتوں کے درمیان کرتے ہیں، جسے اس کا عمل پیچھے ڈال دے اس کا نسب اسے آگے نہیں بڑھا سکتا۔

الحدیث(۲۷):عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ أَوْصِنِيْ قَالَ: لَاتَغضَبْ فَرَدَدَّ ذَالِكَ مِرارًا قَالَ لَاتَغضَبْ. (رواه البخارى)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے وصیت فرمائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غصہ نہ کر اس شخص نے بار بار یہی جملہ دہرایا آپ علیہ السلام نے ہر بار یہی فرمایا غصہ نہ کر۔

الحديث (۲۸): عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عُوَيْمِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اِبغُونِي الضُعَفَاءَ فإنّما تُرزَقُونَ وتُنصَرُونَ بِضُعَفَائِكُم. (رواه ابو داؤد باسناد جيد)

ترجمہ: حضرت ابودرداعویمرؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم مجھے ضعفاء میں تلاش کرو اس لئے کہ تمہیں تمہارے کمزوروں کے طفیل رزق دیا جاتا ہے اور دشمنوں کے مقابلہ میں تمہاری مدد کی جاتی ہے۔

الحديث (۲۹): عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُومِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَايُؤْذِیْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ والْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ (متفق عليه)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ سے منقول کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ اور یوم آخرت پر یقین رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی کو نہ ستائے، اور جو اللہ اور یوم آخرت پر یقین رکھتا ہے، اسے چاہیے کہ اپنے مہمان کا اکرام کرے، اور جو اللہ اور یوم آخرت پر یقین رکھتا ہو اسے چاہیے کہ بھلی بات کہے یا پھر خاموش رہے۔

الحديث (۳۰): عَن أنسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدخُلُ الجَنَّةَ مَن لَايَأمَنُ جارُهُ بَوائِقَهُ.

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے نہ محفوظ ہو۔

الحديث (۳۱): عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قال: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسَّاعِیْ علٰى الاَرْمِلَةِ والمِسْكِينِ كالسّاعِي فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَحْسِبُهُ قَالَ: كَالْقَائِمِ لايَفْتُرُ وَكَالصَّائِمِ لَايُفْطِرُ. (متفق عليه)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے منقول ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیوگان اور مساکین کے حق میں کوشش کرنے والا راہِ خدا میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ آپ نے فرمایا اس شخص کی طرح ہے جو رات میں قیام کرے اور سست نہ پڑے، اور اس روزہ دار کی طرح ہے جو ہمیشہ روزہ رکھے۔

الحديث (۳۲): عَنْ أِبی مُوسٰی عَنِ النّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنّهُ اذا اَتاهُ السَّائِلُ اَوْصَاحِبُ الْحَاجَةِ: قَالَ: اِشْفَعُوْا فَلْتُوْجَرُوا وَيَقْضِیَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُولِهِ مَا شَاءَ. (متفق عليه)

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰؓ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی سائل یا ضرورت مند آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم حاضرین سے فرماتے تم اس کے حق میں سفارش کرو، اجر پاؤ گے اور اللہ تعالیٰ اپنے نبی کے واسطے سے جو چاہے گا فیصلہ فرمائے گا۔

الحديث (۳۳): وَعَن جَرِيرِ بُن عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ

اللّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمُ عَلٰى اِقَامِ الصَّلاةِ وَ اِيۡتاءِ الزّكاةِ وَالنُّصۡحِ لِكلِّ مُسۡلِمٍ (متفق عليه)

ترجمہ: حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں میں نے اللہ کے رسول علیہ السلام سے نماز کے قائم کرنے اورزکوٰۃ کے ادا کرنے اور ہر مسلمان کے ساتھ ہمدردی کرنے کے بارے میں بیعت لی۔

الـحـديث(۳۴) :وَعَنۡ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيۡـهِ وَسَـلَّـمَ: مَـااَكۡرَمَ شَابٌّ شَيۡخًا مِنۡ اَجۡلِ سِنِّهِ اِلّاَقَيَّضَ اللّٰهُ عِنۡدَ سِنِّهِ مَنۡ يُّكۡرِمُهُ. (رواه التر مذى)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جوکوئی نوجوان کسی بوڑھے کی محض اس کی عمر درازی کی وجہ سے عزت کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس نوجوان کے بڑھاپے کے زمانے میں ایسے شخص کومقرر فرمائیں گے جواس کی عزت کرے گا۔

الـحـديث(۳۵): وعَنۡ سُراقَةَ بنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمُ قَالَ اَلاادُلُّكُمۡ عَلٰى اَفۡضَلِ الصَّدَقَةِ اِبۡنَتُكَ مرۡدُودَةً إِليكَ لَيسَ لَهاَكاَ سِبٌ غَيۡرُكَ. (رواه ابن ماجه)

ترجمہ: سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا میں تمہیں سب سے بہتر صدقہ نہ بتاؤں وہ تمہاری وہ بیٹی ہے جوتمہارے طرف لوٹادی گئی جس کا تیرے سوا کوئی کمانے والا نہ ہو۔

الـحـديـث(٣٦): عَـن أَبِـيۡ هُـرَيۡـرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُ اَنَّ النَّبِيَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَـلَّـمُ قَـالَ: إِذَا عَـادَ الۡـمُسۡـلِمُ اَخاهُ اَوۡ زَارَهُ قَالَ اللّٰهُ تعالٰي: طِبۡتَ وَطَابَ مَمۡشَاكَ وتبوّأتَ مِنَ الجَنَّةِ مَنۡزِلاً.(رواه الترمذى)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: تو مبارک، تیرا چلنا مبارک۔ تو نے جنت میں اپنا گھر بنالیا۔

الـحـديـث(۳۷): عَنۡ سَعِيۡدِ بۡنِ زَيۡدٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنۡ اَرۡبٰى الرِّبوا اَلِاسۡتِطَالَةُ فى عِرۡضِ الۡمُسۡلِمِ بِغَيۡرِ حَقٍ .

(رواه ابو دائو دالبيهقى فى شعب الايمان)

ترجمہ: حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ سب سے بدترین سود مسلمان کی ناحق آبروریزی ہے۔

الـحـديـث(۳۸) :عَـنۡ أنـسٍ رَضِـىَ اللّٰهُ عَنۡهُ أنَّ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَـلَّمُ قَالَ:مَنۡ خَزَنَ لِسَانَهُ سَتَرَهُ اللّٰهُ عَوۡرَتَهُ ومَنۡ كَفَّ غَضَبَهُ كَفَّ اللّٰهُ عَنۡهُ عَذَابَهُ يَوۡمَ القِيَامَةِ وَمَنۡ إعۡتَذَرَ إلى اللّٰهِ قَبِلَ اللّٰهُ عُذۡرَهُ .

(رواه البيهقى فى شعب الايمان)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی زبان کی حفاظت کی اللہ تعالیٰ اس کے عیب پر پردہ ڈالیں گے اور جس نے اپنے غصہ کو روکا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس سے اپنے عذاب کو روک دیں گے، اور جو دربار الٰہی میں عذر پیش کرے گا اللہ اس کے عذر کو قبول فرمائیں گے۔

الحدیث(۳۹): عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلاً يَتَقَلَّبُ فِيْ الْجَنَّةِ فِيْ شَجَرَةٍ قَطَعَهَا مِنْ ظَهْرِ الطَّرِيْقِ كَانَتْ تُؤْذِىُ النَّاسَ. (رواه مسلم)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے ایک شخص کو جنت میں چلتے پھرتے اور جنت کے مزے لوٹتے ہوئے دیکھا ایک ایسے درخت کے کاٹنے کی وجہ سے جو راستہ پر تھا اور جس سے لوگوں کو تکلیف ہو رہی تھی۔

الحدیث (۴۰): عَنْ أَنَسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَغَاثَ مَلْهُوْفًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ ثَلاثًا وَّسَبْعِيْنَ مَغْفِرَةً، وَاحِدَةٌ فِيْهَا صَلاَحُ اَمْرِهِ كُلِّهِ وَثِنْتَانِ وَسَبْعُوْنَ لَهُ دَرَجَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(رواه البيهقى في شعب الإيمان)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے کسی مظلوم کی فریاد رسی کی تو اللہ تعالی اس کے لیے تہتر مغفرتیں لکھ دیتے ہیں ان میں سے ایک بھی اس کے معاملات کی درستگی کے لیے کافی ہے اور بقیہ بہتر اس کے لیے قیامت کے دن بلندئ درجات کا باعث ہوں گی۔